احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 18/اکتوبر 2008ء 18 شوال 1429 ہجری 18/اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 238

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پیشتر کہ عذاب الٰہی آ کر توبہ کا دروازہ بند کردے، توبہ کرو۔ جبکہ دنیا کے قانون سے اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے، تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں۔ جب بلا سر پر آ پڑے تو اس کا مزا چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہئے کہ ہر شخص تہجد میں اٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی بات سے توبہ کریں۔ توبہ سے مراد یہ ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عادات انسانی کو شائستہ کریں۔ غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکساری اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔ ....(الدھر:9) یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔

قصہ مختصر دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو۔ تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔

(ملفوظات جلد اول ص 134)

دن بہت ہی نازک ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے غضب سے سب کو ڈرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا، مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے کنارہ کش ہو جاؤ، کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اور اس سے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کردے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور کھیت کو خوشنما درختوں اور بار آور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے، مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں، ان کی مالک پروا نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آ کر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا اُن کو کاٹ کر تنُور میں پھینک دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے، تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو، تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں ہر روز ذبح ہوتی ہیں۔ پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا اور اگر ایک آدمی مارا جاوے، تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بیکار اور لاپرواہ بناؤ گے، تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تا کہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے، کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔

(ملفوظات جلد اول ص174)

رب ارض وسما کی پناہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو ازالہء بے خوابی کی یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ سات آسمانوں اور ان کے زیر سایہ ہر چیز کے رب اور سات زمینوں اور ان کے اوپر جو کچھ آباد ہے اس کے رب اور شیاطین اور ان کے گمراہ کردہ وجودوں کے رب تو اپنی تمام مخلوقات کے شر سے میری پناہ بن جا کہ کوئی مجھ پر زیادتی کرے۔ تیری پناہ عزت والی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر3445)

تحریک جدید کی تکمیل کیلئے وصیت

❁ تحریک جدید کی غرض وغایت سیدنا حضرت مصلح موعود نے زمین پر خدا تعالیٰ کی بادشاہت کا قیام بیان فرمائی ہے۔ پس مخلصین جماعت کے ازدیاد ایمان کے لئے حضور کا ایک ارشاد جو وصیت کا رنگ رکھتا ہے۔ پیش خدمت کیا جاتا ہے۔ فرمایا

''میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔''

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ارشاد کو سمجھنے اور مناسب حال قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول)

احمدی ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یوکے 2008ء کے موقع پر اپنے دوسرے روز کے خطاب میں احمدی سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کو مجلس نصرت جہاں کے تحت اپنی خدمات وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

''میں ڈاکٹر صاحبان کو پیغام بھی پہنچانا چاہتا ہوں۔ بلکہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ جو سپیشلسٹ ڈاکٹرز ہیں، ان کی نصرت جہاں کے ہسپتالوں میں ضرورت ہے اور مختلف ممالک سے مطالبہ آتا رہتا ہے اگر امریکہ برطانیہ یا پاکستان، دوسری جگہوں سے ڈاکٹرز اس کام میں شامل ہوں۔ چاہے وہ عارضی وقف کیلئے جائیں، چند دن وقف کریں، ایک ماہ کیلئے یا چند ہفتے کیلئے، اس کا بھی بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ تو اس لحاظ سے بھی سپیشلسٹ ڈاکٹرز جو ہیں وہ اپنے اپنے کوائف اگر بھجوائیں مرکز کو، اس کے مطابق ان کا پروگرام بنایا جا سکتا ہے۔''

ایسے مخلصین سپیشلسٹ جن کو اللہ تعالیٰ حضور انور کے اس ارشاد پر لبیک کہنے کی سعادت عطا فرمائے ان سے درخواست ہے کہ اپنے کوائف درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار، احاطہ دفاتر
صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 47-6212967
ای میل: majlis.nusrat.jahan@gmail.com
(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام درشان سے انتخاب

قرآں کتاب رحماں سکھلائے راہ عرفاں
جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں
ان پر خدا کی رحمت جو اس پہ لائے ایماں
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

ہے چشمۂ ہدایت جس کو ہو یہ عنایت
یہ ہیں خدا کی باتیں ان سے ملے ولایت
یہ نور دل کو بخشے دل میں کرے سرایت
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

قرآں کو یاد رکھنا پاک اعتقاد رکھنا
فکر معاد رکھنا پاس اپنے زاد رکھنا
اکسیر ہے پیارے صدق و سداد رکھنا
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی

بہار جاوداں پیدا ہے اس کی ہر عبارت میں
نہ وہ خوبی چمن میں ہے نہ اس سا کوئی بستاں ہے
کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگرلولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے

اے عزیزو! سنو کہ بے قرآں
حق کو ملتا نہیں کبھی انساں
جن کو اس نور کی خبر ہی نہیں
ان پہ اس یار کی نظر ہی نہیں
ہے یہ فرقاں میں اک عجیب اثر
کہ بناتا ہے عاشق دلبر
اس کے اوصاف کیا کروں میں بیاں
وہ تو دیتا ہے جاں کو اور اک جاں
وہ ہمیں دلستاں تلک لایا
اس کے پانے سے یار کو پایا!

شکر خدائے رحماں جس نے دیا ہے قرآں
غنچے تھے سارے پہلے اب گل کھلا یہی ہے
پہلے صحیفے سارے لوگوں نے جب بگاڑے
دنیا سے وہ سدھارے نوشہ نیا یہی ہے
کہتے ہیں حسن یوسفؑ دلکش بہت تھا لیکن
خوبی و دلبری میں سب سے سوا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

قرآں خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے
وہ روشنی جو پاتے ہیں ہم اس کتاب میں
ہو گی نہیں کبھی وہ ہزار آفتاب میں
اس سے ہمارا پاک دل و سینہ ہو گیا
وہ اپنے منہ کا آپ ہی آئینہ ہو گیا

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا
یا الٰہی! تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا
کس سے اس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا
پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ فرانس (1)

بیت مبارک کا معائنہ و افتتاح، فرانس مشن کی تاریخ اور نومبائعین کو نصائح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 اکتوبر 2008ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے تین ممالک فرانس، ہالینڈ اور جرمنی کے سفر پر روانہ ہونے کے لئے صبح ساڑھے دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔

لندن سے روانگی

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت مرد وخواتین بیت الفضل لندن کے احاطہ میں جمع تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی۔ جس کے بعد قافلہ برطانیہ کی بندرگاہ Dover (Port) کے لئے روانہ ہوا۔ قریباً ایک گھنٹہ پینتیس منٹ میں 109 میل کا سفر طے کرنے کے بعد بارہ بجکر پانچ منٹ پر Dover پہنچے۔ مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یوکے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے اور بعض دیگر جماعتی عہدیداران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے قافلہ کے ساتھ آئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت گاڑی سے باہر تشریف لائے اور الوداع کہنے کے لئے ساتھ آنے والے تمام احباب اور خدام کی سکیورٹی ٹیم کو شرف مصافحہ بخشا اور چوہدری ناصر احمد صاحب نائب امیر یوکے سے گفتگو فرمائی اور بعض ہدایات دیں۔

امیگریشن کی کارروائی اور دیگر سفری امور کی تکمیل کے بعد بارہ بجکر پینتیس منٹ پر P&O Ferries (Pride of Caues) میں سوار ہوئے۔

فیری ٹھیک اپنے وقت پر ایک بجے Dover سے فرانس کی بندرگاہ Calais کے لئے روانہ ہوئی۔ آج مطلع صاف تھا دھوپ نکلی ہوئی تھی اور سمندر پُرسکون تھا۔ ایک گھنٹہ دس منٹ کے سفر کے بعد فرانس کے مقامی وقت کے مطابق تین بجکر دس منٹ پر فیری Calais پہنچی۔ (فرانس اور برطانیہ کے وقت میں ایک گھنٹہ کا فرق ہے۔ فرانس کا وقت برطانیہ سے ایک گھنٹہ آگے ہے)۔ فیری کے سفر کے دوران حضور انور نے ایڈیشنل وکیل المال صاحب لندن کو بلا کر موجودہ بینک کرائسز اور جماعتی مالی امور سے متعلق ہدایات دیں۔ Calais سے پیرس (Paris) کا فاصلہ 278 کلومیٹر ہے۔

پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق کیلے (Calais) سے 20 کلومیٹر کے سفر کے بعد جماعت فرانس نے مین ہائی وے پر ایک ریسٹورنٹ Boutique میں دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کا انتظام کیا ہوا تھا۔

تین بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب اس جگہ پہنچے تو امیر صاحب فرانس نے اپنی عاملہ کے بعض ممبران کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت سبھی احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

ریسٹورنٹ کے بیرونی کھلے لان میں ایک چھوٹی مارکی لگا کر نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مارکی میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔

مطلع صاف ہونے کی وجہ سے اس جگہ سے بھی برطانیہ کی پورٹ Dover کی پہاڑیاں نظر آ رہی تھیں۔ امیر صاحب فرانس نے جب اس کا ذکر کیا تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ Dover کی سفید پہاڑیاں نظر آ رہی ہیں۔

قافلہ کی چار گاڑیوں میں سے ایک گاڑی ڈاکٹر مومن جدران صاحب کی تھی جو نئے ماڈل کی مرسڈیز بینز جیپ ہے۔ حضور انور ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے اس گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر تشریف فرما ہوئے اور ڈاکٹر صاحب سے اس گاڑی میں موجود مختلف سہولیات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

بیت السلام میں آمد

بعد ازاں پونے پانچ بجے یہاں سے پیرس (Paris) کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے پیرس کا فاصلہ 258 کلومیٹر تھا۔ قریباً اڑھائی گھنٹے کے سفر کے بعد سوا سات بجے شام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیرس (فرانس) کے مشن ہاؤس ’’بیت السلام‘‘ میں ورود مسعود ہوا۔ جہاں احباب جماعت فرانس مرد وخواتین اور بچے بڑی تعداد میں اپنے آقا کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ سے ہو کر احباب جماعت کے پاس تشریف لائے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ ایک بچے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ احباب نے نعرے بلند کئے۔ حضور انور اپنے ان عشاق کے درمیان سے گزرتے ہوئے مشن کے اس احاطہ میں تشریف لے گئے جہاں خواتین حضور انور کے دیدار کی منتظر تھیں اور بچیاں کورس کی شکل میں استقبالیہ گیت پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور کچھ دیر بچیوں کے پاس کھڑے رہے۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

بیت مبارک کا معائنہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرانس کے مشن ہاؤس بیت السلام کے احاطہ میں جماعت احمدیہ فرانس کی نئی تعمیر ہونے والی احمدیہ بیت مبارک کا معائنہ فرمایا۔ یہ سرزمین فرانس میں جماعت کی پہلی بیت ہے۔ خصوصی طور پر اس تاریخی بیت کے افتتاح کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرانس کا یہ سفر اختیار فرمایا ہے۔

معائنہ کے دوران بیت کے مینار کے تعلق میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب فرانس کو ہدایات دیں۔ بعض قانونی مجبوریوں کی وجہ سے ابھی یہ مینار بیت کے صحن میں نصب کیا گیا ہے اور ابھی اس مینار کی اونچائی بیت کی اونچائی سے کم ہے۔ اجازت ملنے کے ساتھ اس کو بیت کی اونچائی سے بلند کیا جائے گا۔

بیت کے محراب کے تعلق میں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایات دیں۔ بیت کے بائیں طرف لجنہ کے لئے نماز کا ہال ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر چارصد کے لگ بھگ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ یہ ساری بیت Air Conditioned ہے اور اس میں اٹلی سے منگوائے گئے Air Pumps استعمال کئے گئے ہیں جو کہ عمارت کو سردیوں میں گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈا رکھتے ہیں۔ بیت کا بیرونی صحن ٹائلز کے دیدہ زیب استعمال کے ساتھ پختہ بنایا گیا ہے۔

بیت کی تعمیر

اس بیت کی تعمیر کا کام جنوری 2007ء میں شروع ہوا۔ سنگ بنیاد میں سب سے پہلے وہ اینٹ نصب کی گئی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کی ہوئی تھی۔ مرکزی نمائندہ عبدالماجد صاحب طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن نے یہ بنیادی اینٹ رکھی تھی۔ قریباً ڈیڑھ سال کے عرصہ میں اس بیت کی تعمیر مکمل ہوئی۔ یہ بیت بہت خوبصورت تعمیر ہوئی ہے اس کی تعمیر پر تین لاکھ بیس ہزار یورو سے زائد کی لاگت آئی ہے۔ اس جگہ تعمیر شدہ سابقہ ہال گرانے اور اس کا ملبہ اٹھانے اور نئی بیت کی تعمیر کا اندازہ خرچ ایک ملین یورو کے لگ بھگ تھا۔ خدام، انصار، لجنہ اور بچوں نے دن رات محنت کر کے قریباً چھ لاکھ یورو کی رقم بچائی ہے۔

احباب کی قربانیاں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت بیت کی تعمیر کے تمام مراحل میں لگاتار وقار عمل میں حصہ لیتے رہے ہیں اور ذیلی تنظیموں انصاراللہ، خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ نیز ناصرات الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ نے وقار عمل میں بھرپور حصہ لیا ہے۔

اس بیت کی تعمیر کے لئے احباب جماعت فرانس نے غیر معمولی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق پائی ہے۔ پاکستان سے تعلق رکھنے والی فیملیز کے علاوہ دوسری مختلف قوموں کے احباب اور فیملیز نے بھی مالی قربانی میں نمایاں طور پر حصہ لیا ہے۔

ایک فرینکوفون فیملی نے اپنے سارے خاندانی زیور بیت کی تعمیر کے لئے پیش کر دیئے۔ الجزائر کے ایک احمدی دوست نے گاڑی کی خرید کے لئے رقم جمع کی تھی انہوں نے یہ ساری رقم بیت فنڈ میں دے دی۔

بچوں نے اپنی عیدی کی رقمیں بیت فنڈ میں جمع کروا دیں۔ اسی طرح بیت کی تعمیر کے لئے قربانیوں کا یہ سلسلہ جاری رہا۔

بیت میں MTA کے لئے علیحدہ سٹوڈیو (Studio) بھی بنایا گیا ہے اور باتھ روم، بیوت الخلاء اور وضو کرنے کے انتظامات اور دیگر سہولیات بھی موجود ہیں۔ بیت کے اندر قدرتی روشنی کو پہنچانے کا انتظام بھی بہت عمدہ رنگ میں کیا گیا ہے۔ بیت کے فرش پر دو رنگوں پر مشتمل نرم قالین اس طور پر بچھایا گیا ہے کہ ہر صف علیحدہ علیحدہ نظر آتی ہے۔

بیت کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

کچن اور سٹور کا معائنہ

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مشن ہاؤس بیت السلام کے احاطہ میں موجود کچن، سٹور اور ڈائننگ ہال کا معائنہ فرمایا۔ کچن کے کارکنان آلو گوشت کا سالن پکا رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک بوٹی نکال کر چیک کی کہ گوشت صحیح طور پر گلا ہوا ہے۔ کچن کے ساتھ ہی سٹور ہے جہاں اجناس اور کھانے پینے کا سامان رکھا گیا ہے۔ پھر ساتھ ہی ڈائننگ ہال ہے جہاں احباب کو کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ سارا حصہ نیا تعمیر ہوا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی تعمیر

سے متعلق امیر صاحب فرانس سے بعض امور دریافت فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پرتشریف لے گئے۔

فرانس میں احمدیت کا آغاز

فرانس میں احمدیت کے نفوذ کی تاریخ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مبارک دور اور سرزمین فرانس پر آپ کے بابرکت قدم پڑنے سے شروع ہوتی ہے۔

حضرت مصلح موعود اکتوبر 1924ء میں اپنا لندن (برطانیہ) کا سفر مکمل کرنے کے بعد 26/اکتوبر 1924ء کو پیرس (فرانس) پہنچے اور اسی روز حضور نے اپنے وفد کے ممبران کے ساتھ ایک مجلس مشاورت منعقد فرمائی اور فیصلہ فرمایا کہ پیرس کے صحافیوں، مشرقی دنیا پر لکھنے والے مصنفوں، سیاسی لیڈروں اور غیرملکی سفیروں کو پیغام احمدیت پہنچانے کے لئے تین پارٹیاں سرگرم عمل ہو جائیں۔ اگرچہ وقت مختصر تھا اور زبان کی ناواقفی بہت بڑی سدراہ تھی۔ مگر چونکہ قیام فرانس کا ایک بنیادی مقصد یہ بھی تھا کہ احمدیت کی آواز بہرکیف پیرس کے مختلف حلقوں تک پہنچائی جائے اس لئے انتہائی کوشش کی گئی کہ دعوت الی اللہ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا جائے۔

چنانچہ حضرت مصلح موعود کی راہنمائی میں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے اخبار نویسوں سے رابطے کئے۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب چوہدری محمد شریف صاحب اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب نے مشرقی مصنفین اور مشرقی ممالک کے سفراء سے رابطے کئے اور حضرت خان ذوالفقار علی خان صاحب اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے انگریزی اور مغربی سفیروں سے ملاقاتیں کیں۔

خود حضرت مصلح موعود نے قیام پیرس کے دوران مسٹر گوسٹن ڈیورنڈ (نمائندہ Haver ایجنسی)، پرنس آف ویلز کی ایک رجمنٹ کے کپتان لارڈ کریو پرٹس مسٹر پیرس اور ایڈیٹر ''لی جرنل'' کو شرف ملاقات بخشا۔

حکومت فرانس ان دنوں ایک عالی شان اور خوشنما بیت تعمیر کرا رہی تھی۔ حضرت مصلح موعود مع خدام 29/اکتوبر 1924ء کو بوقت اڑھائی بجے اس بیت کو دیکھنے تشریف لے گئے۔ دروازہ پر ناظم نے بہت سے مؤقر مسلمانوں کے ساتھ حضور کا استقبال کیا اور زیر تعمیر بیت کے تمام حصے دکھائے۔ یہ بیت مراکشی طرز پر تعمیر ہو رہی تھی۔

بیت کے محراب میں حضور نے کھڑے ہو کر اپنے وفد کے ساتھ ایک لمبی دعا کی۔ بلکہ حضور سب سے پہلے شخص تھے جنہوں نے اس بیت میں دعا کی اور فرمایا۔

''میں نے تو یہی دعا کی ہے کہ یا اللہ یہ بیت ہم کو ملے اور ہم اس کو تیرے دین کی اشاعت کا ذریعہ بنانے کی توفیق پائیں''۔

حضرت مصلح موعود کا قیام پیرس میں 31/اکتوبر تک رہا۔

فرانس کی سرزمین پر احمدیت کے نفوذ کی یہ نہایت مبارک اور غیرمعمولی برکتوں اور فتوحات کی حامل ابتداء تھی۔

مشن کا قیام

پھر دوسری جنگ عظیم کے بعد مئی 1946ء میں حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر ملک عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم بطور مربی فرانس تشریف لائے اور پانچ سال تک فرانس میں دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔

Madame Margaerite Demagany وہ پہلی تعلیم یافتہ خاتون تھیں جنہیں فرانس میں قبول حق کی توفیق ملی۔ حضرت مصلح موعود نے ان کا نام عائشہ رکھا۔

ملک عطاء الرحمٰن صاحب نومبر 1951ء کو واپس مرکز تشریف لے آئے جس کے بعد فرانس کا مشن بند ہو گیا۔

1973ء میں کچھ احمدی خاندان فرانس میں آ کر آباد ہوئے۔ 13 جنوری 1981ء کو فرانس میں باقاعدہ جماعت رجسٹرڈ ہوئی۔

1985ء میں مشن ہاؤس کی موجودہ عمارت خریدی گئی۔ 13/اکتوبر 1985ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ مشن ہاؤس فرانس بیت السلام کا افتتاح فرمایا۔

سال 2003ء میں جماعت احمدیہ فرانس کو مشن ہاؤس سے ملحقہ ایک رہائشی عمارت خریدنے کی توفیق ملی۔

جماعت احمدیہ فرانس کا جو پہلا مشن ہاؤس 1985ء میں خریدا گیا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت خامسہ کے دور مبارک میں دو مزید رہائشی عمارات، نئی بیت کی تعمیر اور لجنہ کا ہال ان سب کو شامل کر کے سابقہ مشن ہاؤس میں تین گنا اضافہ ہو چکا ہے۔

جماعت احمدیہ فرانس کے تازہ کوائف

فرانس کی سرزمین کو یہ سعادت حاصل ہے کہ یہاں چار خلفائے مسیح موعود کے مبارک قدم پڑے ہیں اور اس زمین نے بہت دعائیں لی ہیں اور برکتیں حاصل کی ہیں۔

فرانس کا یہی ملک جہاں 1924ء میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کا آغاز ہوا۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس ملک کے 22 شہروں میں احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے اور 13 مضبوط، فعال اور مستحکم جماعتیں قائم ہو چکی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے درج ذیل 33 مختلف اقوام کے لوگ احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔

الجزائر، بنگلہ دیش، بینن، آئیوری کوسٹ، سموروز، کانگو، مصر، غانا، گنی (کوناکری)، انڈیا، لاؤس (Laos)، مالی، مراکش، جزیرہ Martnique، ماریشس، موریطانیہ، نائیجر (Niger)، پاکستان، Reunion Island، سینیگال، شام (Syria)، ٹوگو (Togo)، کانگو (کنشاسا)، تیونس، ترکی، مڈغاسکر، Kosovo، برطانیہ، سنگاپور، فلپائن، لکسمبرگ، فرانس، گیانا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور مختلف قوموں سے جماعت میں آنے والے دوست بہت مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔ جس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ فرانس جماعت کی نیشنل مجلس عاملہ کے 23 ممبران میں سے صرف چار پاکستانی احباب ہیں اور انیس کا تعلق دیگر اقوام سے ہے۔ نہ صرف فرانس میں جماعت بڑھ رہی ہے بلکہ جماعت فرانس کو گزشتہ پانچ چھ سالوں میں آٹھ ممالک Monaco، Andora، Haiti، French Guyana، Martnique، St. Martin، Palau، Guadeloup میں احمدیت کو قائم کرنے کی توفیق ملی ہے۔

میڈیا کوریج

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی احمدیہ مشن ہاؤس بیت السلام آمد سے قبل فرانس کے دو مشہور ریڈیو سٹیشن French Info اور France Blue کے نمائندے مشن ہاؤس پہنچے اور بیت کے بارہ میں انٹرویو ریکارڈ کئے۔ اسی طرح فرانس کے ہفتہ وار میگزین L'Express نے اپنی 9 تا 15/اکتوبر 2008ء کی اشاعت میں صفحہ 24 پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر کے ساتھ یہ خبر شائع کی۔

''ایک نئی (بیت)''

فرانس میں احمدیوں کی پہلی (بیت) اس میں تین صد افراد کی گنجائش ہے۔ جس کا افتتاح Saint Prix (Val-Doise) میں ان کے روحانی راہنما کی موجودگی میں ہوگا۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کا تعلق پاکستان سے ہے اور احمدیت ایک امن پسند فرقہ ہے اور دنیا میں ان کی تعداد دس ملین ہے اور اس فرقہ کے افراد پاکستان، بنگلہ دیش اور انڈونیشیا میں Persecution کا شکار ہو رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کے ساتھ ہی کامیابیوں کے دروازے کھل رہے ہیں اور پریس اور میڈیا کی جماعت کی طرف توجہ بڑھ رہی ہے۔ الحمدللہ

9/اکتوبر 2008ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پرتشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت مبارک میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

اعلان نکاح

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے نصیر احمد شاہد صاحب مربی فرانس نے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح عزیزہ ناصرہ کاہلوں صاحبہ بنت محمد اصغر کاہلوں صاحب فرانس کا عزیزم عبدالجبار بن ریاض احمد صاحب جرمنی سے طے پایا تھا۔ اعلان نکاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعدازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پرتشریف لے گئے۔

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت مبارک تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب آمین ہوئی پانچ بچے اور چار بچیاں اس میں شامل ہوئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہر بچے اور بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

تقریب بیعت

تقریب آمین کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی جس میں الجزائر اور مالی (Mali) کے دو افراد نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔ ان دو کے علاوہ اس سال احمدیت میں شامل ہونے والے مالی، الجزائر، مراکش فرانس اور نائیجیریا کے 16 احباب بھی شامل ہوئے اور ان سب نے بھی حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔

احمدی کیسے ہوئے

بیعت کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے الجزائر کے نومبائع دوست سے دریافت فرمایا کہ آپ کس طرح احمدی ہوئے ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ انہوں نے الجزائر میں MTA دیکھنا شروع کیا۔ ایسا اتفاق ہوا کہ چھوٹی بیٹی بیمار ہوئی تو اس کو علاج کے لئے فرانس لے کر آئے۔ پروگرام یہ تھا کہ ایک ہفتہ میں آپریشن کے بعد واپس چلے جانا تھا۔ اس دوران میرے ذہن میں آیا کہ ہوسکتا ہے کہ فرانس میں جماعت احمدیہ کا مرکز ہو۔ کیونکہ الجزائر میں کوئی رابطہ نہیں ہوا تھا۔ چنانچہ میں نے ٹیلیفون کے محکمہ سے رابطہ کر کے جماعت کے سنٹر کا نمبر لیا اور یہاں فون کیا پھر میں جمعہ پر آیا۔ جمعہ پڑھا احباب سے میرا رابطہ ہوا۔

بہت خوشی ہوئی۔ دوسری طرف بیٹی کا آپریشن لیٹ ہو گیا۔ بیٹی کا آپریشن لیٹ ہونا بھی خدا کی طرف سے تھا۔ یہاں مزید قیام ہوا اور مجھے معلوم ہوا کہ حضور انور فرانس آرہے ہیں۔ تو میں نے عہد کرلیا کہ حضور کے دست مبارک پر بیعت کروں گا اور آج میں بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہو رہا ہوں۔

آج احمدیت میں داخل ہونے والے دوسرے دوست Mali کے تھے حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ آپ کس طرح احمدی ہوئے۔ آپ نے کیا دیکھا؟

انہوں نے بتایا کہ میں نے MTA پر الحوار المباشر کے پروگرام دیکھے ہیں۔ مصطفیٰ ثابت صاحب اور ہانی طاہر صاحب کے پروگرام ایک عرصے سے سن رہا تھا۔ MTA پر قرآن کریم کی جو تفسیر پیش کی جارہی تھی اس میں اور دوسری تفاسیر میں زمین و آسمان کا فرق تھا۔ یہ تفسیر میرے دل پر گہرا اثر کررہی تھی۔ باوجود اس کے کہ میرے بہن بھائیوں اور عزیز واقارب نے میری بہت مخالفت کی۔ میں نے پیرس میں احمدیہ مشن سے رابطہ قائم کیا اور یہاں آتا رہا۔ مجھے علم ہوا کہ حضور انور فرانس آرہے ہیں تو میں نے فیصلہ کرلیا کہ حضور کے ہاتھ پر بیعت کرکے احمدیت میں شامل ہوں گا۔ الحمد للہ کہ اب میں بیعت کرکے احمدیت میں شامل ہو چکا ہوں۔

بیعت کرنے والوں میں سے ایک اور دوست سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ آپ کس بات کو دیکھ کر احمدی ہوئے تھے۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ میں نے شام (Syria) کے ایک دوست سے جماعت کے بارہ میں سنا، انٹرنیٹ پر جماعت کی ویب سائٹ دیکھی۔ MTA بھی دیکھا میں شروع میں جماعت کا مخالف ہوگیا اور جماعت سے دور چلا گیا۔ لیکن میری بیوی احمدی ہوگئی اور اس نے بیعت کرلی۔ میری بیوی نے حضور انور کی خدمت میں میری ہدایت کے لئے خطوط لکھے اور دعا کی درخواست کی۔ حضور انور کی دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی۔

بیعت کی تقریب کے دوران، جب حضور انور بیعت لے رہے تھے یہ سبھی نومبائعین مسلسل رو رہے تھے۔ بیت میں ڈیڑھ صد سے مختلف قوموں سے تعلق رکھنے والے احباب موجود تھے۔ سبھی اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے تھے اور دعا کے دوران سسکیاں لے کر روتے رہے۔ یوں لگتا تھا کہ یہ نومبائع نہیں ہیں بلکہ پیدائشی احمدی ہیں اور اپنے پیارے آقا پر اپنا سب کچھ نثار اور فدا کئے بیٹھے ہیں۔

بیعت کے بعد ان نومبائعین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت مبارک سے باہر تشریف لے آئے اور بیت کے ساتھ تعمیر ہونے والے باتھ روم اور وضو کی جگہوں کا معائنہ فرمایا اور پھر کچھ دیر کے لئے لنگر خانہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں شام کے کھانے کے لئے آلو گوشت کا سالن پکایا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دیگ سے ایک بوٹی اور آلو نکالا اور کھانے پکانے والے کارکن سے کہا کہ اسے توڑو۔ حضور انور نے فرمایا دونوں چیزیں اچھی طرح گلی ہوئی ہیں۔ سالن اچھا پکا ہے۔

نومبائعین سے ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت سے ملحقہ مارکی میں تشریف لے آئے۔ جہاں فرانس میں بیعت کرنے والے مختلف قوموں کے احباب مرد و خواتین سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا پروگرام رکھا گیا تھا۔

مارکی میں حضور انور کے سامنے مرد احباب بیٹھے تھے جبکہ پردہ کے پیچھے خواتین بیٹھی ہوئی تھیں۔ مجموعی طور پر 22 مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے 145 غیر ملکی مرد و خواتین اس پروگرام میں شامل ہوئے۔

اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی خواہش لئے ہوئے بعض احباب ایک ہزار کلومیٹر سے زائد کا سفر دو دن میں طے کرکے پہنچے۔ ایک شخص جو ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کرکے آیا اس کے پاس کرایہ کی رقم نہیں تھی۔ اس نے امیر صاحب سے کہا کہ میں نے بہر صورت حضور انور سے ملاقات کرنی ہے اور اس پروگرام میں شامل ہونا ہے۔ میں مختلف لوگوں سے لفٹ لے کر آجاتا ہوں۔ چنانچہ یہ فدائی دوست مختلف سفر کرنے والوں سے لفٹ لیتے ہوئے اور رات بھر کا سفر کرتے ہوئے اگلے دن دوپہر کو مشن ہاؤس پہنچے۔ ملاقات کی اس تقریب میں شامل ہوئے اور حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور کے گلے لگے اور پھر رات بھر اتنا ہی لمبا سفر طے کرکے واپس گئے۔ کیونکہ اگلے روز ان کو ملازمت سے رخصت نہ مل سکی تھی۔

غرض تمام غیر ملکی احمدی احباب بڑی محبت اور فدائیت کے جذبہ کے ساتھ اس مجلس میں شامل ہوئے۔

آٹھ بجکر دس منٹ پر ملاقات کے اس پروگرام کا آغاز ہوا۔ حضور انور نے سب کو السلام علیکم کہا اور سب کا حال دریافت فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا الحمد للہ کہ نومبائعین کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ ان احباب میں سے اب بعض احباب نومبائع نہیں رہے بلکہ پرانے احمدی ہو چکے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پرانے احمدی ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ بعض ان لوگوں کے پیچھے چلنے لگ جائیں جن کو جماعت کی اور احمدیت کی صحیح تعلیم کا پتہ نہیں صرف احمدی ہونا ہی کافی سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی ہوں گے جو صحیح طرح دین سے واقفیت نہیں رکھتے۔ آپ لوگوں کا کام ہے دین میں ترقی کرنا کیونکہ نئی بیعت کے بعد، نئے جذبے کے ساتھ اور ایک نئے عہد کے ساتھ آپ داخل ہوئے ہیں۔ اب اپنے اس جذبہ کو قائم رکھنا ہے اور اس کو آگے بڑھانا ہے۔ آپ لوگ بعد میں آنے والے ہونے کے باوجود سبقت لے جانے والے اور آگے نکلنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا یہ میں نے اس لئے کہا ہے کہ بعض احمدی، نئے احمدی مجھے خطوط لکھتے ہیں، شکایات لکھتے ہیں کہ فلاں احمدی، پرانا احمدی ہے اس کا عمل صحیح نہیں ہے۔ تو اچھے اور برے لوگ تو ہر جگہ ہوتے ہیں۔ آپ نے بیعت کی ہے۔ ان لوگوں کی خاطر نہیں کی۔ بلکہ دین کو سمجھتے ہوئے کی ہے اور آنے والے مہدی کی طرف سلام پہنچایا ہے اور اس کی جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرتا ہے جو حقیقی طور پر اس کے ہوتے ہیں۔ اس کی کسی سے رشتہ داری نہیں ہے۔ اگر آپ لوگ دین میں بڑھیں گے۔ علم میں بڑھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت میں بڑھیں گے تو انشاء اللہ ہوسکتا ہے کہ آپ آئندہ جماعت کو سنبھالنے والے ہوں بلکہ مجھے امید ہے آپ میں سے بہت سے چہرے ایسے ہیں جو اس قابل ہیں کہ انشاء اللہ احمدیت کی ترقی کے لئے کافی مفید کردار ادا کرنے والے بنیں گے۔

حضور انور نے فرمایا آپ میں سے بہت سارے یہاں افریقہ سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ بعض عربی بولنے والے بھی افریقہ کے ممالک سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں نے کچھ عرصہ افریقہ میں گزارا ہے۔ اب بھی وہاں دورے کرتا رہا ہوں۔ وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعد میں آنے والے جو ہیں احمدی، بیعت کرکے شامل ہونے والے اپنے اخلاص میں بڑھ گئے ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے وہ پیدا ہی احمدی ہوئے تھے اور علم اور معرفت میں بھی ترقی کر رہے ہیں۔ ان کا احمدیت کے لئے اور خلافت کے لئے اخلاص و وفا دیکھ کر ان پر رشک آتا ہے۔ دعاؤں اور نمازوں میں بھی وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حالانکہ بہت سارے ان میں سے عیسائیت سے احمدیت قبول کرنے والے ہیں۔ آگے بڑھتے چلے جارہے ہیں اور یہی اخلاص و وفا ان کی ترقی کا بھی باعث بن رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ لوگوں نے گو یہاں آکر اسائیلم لیا یا Migrate ہوگئے لیکن اپنی جو پچھلی جڑیں ہیں ان کو نہ بھولیں اور آپ کے جو عزیز اور رشتہ دار ہیں ان کو بھی کسی طریقے سے احمدیت کا پیغام پہنچاتے رہیں۔ کیونکہ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اپنے علاقے کے لوگوں کو اس تحفے کو پہنچائیں۔ جس کو آپ نے اچھا سمجھ کر قبول کیا اور اب یہ آپ سب کی ذمہ داری ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ خود بھی اخلاص اور ایمان میں بڑھیں اور اس پیغام کو بھی اپنے لوگوں تک پہنچائیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور کوئی بات کسی نے کہنی ہے۔ اس پر نائیجر کے ایک دوست نے بتایا کہ میری ہمشیرہ نے احمدیت قبول کی ہے وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنا چاہتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کل جمعہ کے بعد شام کو وقت لے لیں۔

مراکش کے ایک دوست نے عرض کی کہ میں حضور انور سے ہاتھ ملانا چاہتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا اس پروگرام کے بعد آپ سب سے ہاتھ ملاؤں گا۔ حضور انور نے اس نومبائع دوست سے دریافت فرمایا کہ آپ فرانس میں اس جگہ کے رہنے والے ہیں جہاں مسلمان سپین سے پہلی مرتبہ فرانس میں داخل ہوئے تھے اور پھر وہاں سے واپس چلے گئے تھے۔ جس پر اس نے بتایا کہ میں اسی جگہ کا رہنے والا ہوں۔

ملک بینن کے ایک باشندے نے عرض کیا کہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ٹورانٹو (کینیڈا) میں ملا تھا اور پھر کیلگری بیت کے افتتاح کے موقع پر بھی گیا تھا۔ حضور انور نے فرمایا آپ وہی ہیں جو پیس ولیج میں سیر کے دوران ملے تھے۔ جس پر اس نے کہا کہ میں وہی ہوں اور مجھے وہاں بڑا لطف آیا تھا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہاں کیا کر رہے ہو اور یہاں قیام کا سٹیٹس کیا ہے جس پر موصوف نے عرض کیا کہ یہاں کا سٹیزن ہوں۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے وہاں کیلگری کی بیت دیکھی ہے اب یہاں فرانس میں بھی ایسی ہی بیت تعمیر کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا غانا میں بہت سے ایسے احمدی ہیں جنہوں نے اپنے ذاتی خرچ سے اس فرانس کی بیت سے بڑی بیوت تعمیر کروائی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ایک دن آپ بھی کریں گے۔ جس پر موصوف نے عرض کی۔ انشاء اللہ۔

الجزائر کے ایک نومبائع دوست نے عرض کی کہ حضور میرا بیٹا بیمار ہے میں اس کی تصویر حضور انور کو دینا چاہتا ہوں اور اس کے لئے دعا کی درخواست کرنا چاہتا ہوں۔ اس دوست نے اسی وقت حضور انور کو اپنے بیٹے کی تصویر دی۔ حضور انور نے اس بچے کے لئے دعا کی۔

ایک الجیرین نو احمدی نے عرض کیا کہ الجیریا میں آجکل بڑے نامساعد حالات میں ہیں، لڑائی ہے، خانہ جنگی کی کیفیت ہے۔ ہم کس طرح ان صورتحال سے باہر نکل سکتے ہیں اور امن قائم ہوسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تک خدا تعالیٰ کے پیغام کو نہیں سمجھتے اس وقت تک یہی بے چینی ہی رہے گی۔

حضور انور نے فرمایا جس حد تک ہم دعوت الی اللہ کر سکتے ہیں کر رہے ہیں۔ پیغام پہنچا رہے ہیں۔ MTA کے ذریعہ بھی پروگرام جاری ہیں اور عرب ممالک میں پیغام پہنچ رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیعتیں بھی ہو رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ بھی دعا کریں میں بھی دعا کر رہا ہوں اور باقی سب احباب بھی دعا کریں۔ انشاء اللہ العزیز ایک دن یہ سب احمدیت میں داخل ہوں گے اور یہ سب تکالیف دور ہوں گی۔

حضور انور نے فرمایا ایک اور امتیازی پہلو اہل حق کا ایک ہونا ضروری ہے۔ جب تک یہ ایک ہاتھ پر اکٹھے نہ ہوں اور باہمی اتحاد نہ ہو اس وقت تک مغربی

طاقتیں ان کو نقصان پہنچاتی رہیں گی۔

الجزائر کے ایک دوست نے سوال کیا کہ میرے بچے ہیں، ان کی تربیت کے سلسلہ میں پریشان ہوں، ان کو دینی تعلیم کس طرح دوں، آجکل حالات اس طرح کے ہیں کہ ہر طرف خوف ہے۔ میں اپنے بچوں اور گھر کی تربیت کس طرح کروں۔

حضور انور نے فرمایا کہ شروع سے ہی بچوں کی تربیت کی طرف توجہ کرنی چاہئے اور ان کو مناسب لباس کی عادت ڈالنی چاہئے۔ بچوں بچیوں کو سکرٹ وغیرہ پہنا دیتے ہیں۔ اس کی عادت ان کو پڑ جاتی ہے۔ پھر جب بڑے ہوتے ہیں تو ایسے ہی لباس پہننے کو ترجیح دیتے ہیں۔ جس کی عادت ان کو پڑ چکی ہوتی ہے۔ اس لئے جب ان کی عمر 6,5 سال کی ہو اس وقت سے ان کو تعلیم و تربیت کی طرف خاص توجہ دیں۔ ان کو بتائیں کہ دین کیا ہے۔ احمدیت کیا ہے۔ ہماری تعلیمات کیا ہیں۔ ان کو بتایا جائے کہ تم احمدی ہو۔ تمہار اایک مقام ہے تم نے زمانے کے امام کو پہچان لیا ہے اور اس پر ایمان لائے ہو۔ فرمایا بچپن سے بچوں کے کانوں میں ڈالتے رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا MTA دیکھیں یہ بھی تربیت کا ایک ذریعہ ہے۔ جماعت سے، مشن سے، نظام سے اپنا مضبوط تعلق رکھیں۔ خدا تعالیٰ خود حفاظت فرمائے گا حضور انور نے فرمایا۔ بچوں کی تربیت کے لئے اور ان کے نیک بننے کے لئے والدین کو بھی بہت دعائیں کرنی چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حدیث میں آتا ہے کہ ہر بچہ نیک فطرت لئے ہوئے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے بعد اس کے والدین اس کو یہودی یا نصرانی بناتے ہیں۔ پس اس فطرت کو ابھاریں تا کہ نیکی پر قائم رہیں۔ حضور انور نے فرمایا میں دعا کرتا ہوں اللہ کرے آپ کے بچے بچیاں نیک ہوں اور دین پر قائم رہنے والے ہوں۔

ایک غیر ملکی دوست نے سوال کیا کہ میں نے اپنے بچے کے لئے وقف کی درخواست کی تھی لیکن اس کا ابھی جواب نہیں ملا۔ میں اپنے بچوں اور فیملی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ میرے بچوں کو نیک بنائے۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت کریں۔ ہم آپ سے لے لیں گے جس طرح تحفے سجا کر پیش کئے جاتے ہیں۔ آپ نے جب اپنے بیٹے کو پیش کرنا ہو تو اس کی نیک تربیت کے ساتھ سجا کر پیش کریں۔

خواتین کی طرف سے ایک بچی نے سوال کیا کہ میں سٹوڈنٹ ہوں لندن جلسہ پر گئی تھی۔ مجھے لندن جلسہ پر جانے کا دعوت نامہ ملا تھا۔ اس کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور حضور انور کی خدمت میں ملاقات کی درخواست کرتی ہوں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کیا مجھ سے پہلے ملی ہو۔ بچی نے بتایا کہ ابھی ملاقات نہیں ہوئی۔ حضور انور نے فرمایا کل ملاقات کے لئے وقت لے لیں۔

ملک نائیجر کی ایک خاتون نے بتایا کہ میں نے بیعت کی ہے اور جماعت میں داخل ہوئی ہوں۔ میں نے حضور کے لئے بھی دعا کی ہے اور جماعت کے لئے بھی دعا کرتی ہوں۔

ملک سینیگال سے تعلق رکھنے والے ایک دوست نے بتایا کہ چار سال سے احمدی ہوں۔ میں نے اس سے پہلے حضور انور کو اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا تھا۔ صرف تصویر میں ہی دیکھا تھا۔ میں حضور انور سے مصافحہ کرنا چاہتا ہوں۔ میری مشکلات دور ہونے کے لئے بھی دعا کریں اور میرے بچوں کے لئے بھی دعا کریں۔

حضور انور نے فرمایا اللہ فضل فرمائے۔ فرمایا اس پروگرام کے آخر پر سب سے مصافحہ ہو جائے گا۔

ملک مالی (Mali) سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں حضور انور کی خدمت میں اپنے لئے اور اپنی فیملی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ اپنے میاں کے لئے خاص دعا کی درخواست کرتی ہوں وہ صبح کی نماز کے لئے اٹھتا نہیں ہے۔ اس کے لئے دعا کریں کہ وہ باقاعدہ نماز پڑھا کرے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے خاوند نے آپ کی بات سن لی ہے وہ انشاء اللہ اس پر عمل کریں گے۔ اس کا اثر ان پر ہوگا۔ سب لوگوں کے سامنے اس کا ذکر نہیں کروں گا۔

ایک خاتون ممبر نے سوال کیا کہ کہا جاتا ہے کہ نپولین 1897ء میں مسلمان ہوا تھا۔ کیا حضور اس بارہ میں کنفرمیشن دے سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے بھی سنا ہی ہے لیکن صحیح طور پر علم نہیں کہ یہ بات درست ہے یا غلط! لیکن حقیقت نہیں لگتی۔

ایک شخص نے سوال کیا کہ حضور جب خلیفہ بنے تو آپ نے کیا محسوس کیا؟ حضور انور نے فرمایا کہ محسوس یہ ہوا کہ مجھ پر بہت بڑی ذمہ داری پڑ گئی ہے اور میں پریشان ہو گیا۔ جنہوں نے دیکھا ہے وہ بتا سکتے ہیں کہ میری کیا کیفیت تھی۔ سوال کرنے والے دوست نے کہا کہ میں حضور کے لئے دعا کرتا ہوں۔

نو بجکر دس منٹ پر یہ مجلس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے ان تمام احمدی احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

یہ فدائی لوگ حضور انور کو گلے ملے، حضور انور کے ہاتھ پر بوسہ دیتے، ہاتھوں کو چومتے، اپنے چہروں پر رگڑتے، حضور انور کی گردن اور پیشانی کو بوسہ دیتے اور برکتیں لوٹتے اور دعائیں دیتے اور دعاؤں کے خزانے لئے ہوئے رخصت ہوتے۔ حضور انور بچوں سے پیار کرتے اور انہیں دعائیں دیتے۔

یہ لوگ جو مختلف اقوام سے تعلق رکھتے تھے، ان میں مراکش، الجزائر، تیونس اور جزائر کموروز اور Martinique کے باشندے بھی تھے۔ سینیگال، مالی، آئیوری کوسٹ، نائیجر، ماریشس، سیریا اور کانگو اور ٹوگو کے ممالک کے لوگ بھی تھے۔ پھر البانیا، فرانس، ری یونین آئی لینڈ، گوادے لوپ مڈگاسکر، پیرو سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب بھی تھے۔

یہ تمام قومیں ایک ہی وحدت کی لڑی میں پروئی ہوئی تھیں اور ایک ہی چشمہ سے سیراب ہو رہی تھیں اور مختلف رنگ و نسل کے یہ سبھی پروانے اپنی ایک ہی شمع کے گرد جمع تھے اور اس پر فدا ہو رہے تھے۔ ہر ایک کی محبت، عقیدت کا اپنا اپنا رنگ تھا۔ جو ان کے چہروں سے عیاں تھے۔ یہ لوگ اپنے پیارے آقا کے مبارک وجود سے بے انتہا برکتیں پا کر خوشی و مسرت سے معمور تھے اور فدا ہوئے جاتے تھے۔

مرد احباب سے ملاقات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خواتین کی طرف تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور دعائیں لیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج فرانس کے ایک بڑے نیشنل اخبار Le Parisien کے سب سے بڑے جرنلسٹ Mr. Arnaud Baur مشن ہاؤس آئے اور حضور انور کی آمد اور بیت کے افتتاح کے تعلق میں مربی سلسلہ فرانس اور پریس سیکرٹری صاحب سے انٹرویو کئے اور معلومات حاصل کیں۔

☆☆☆☆۔☆☆

غزل

اتنی مجبوریوں کے موسم میں — جشن برپا ہے دیدۂ نم میں

منسلک بھی ہیں رشتۂ غم میں — فاصلے بھی ہیں کس قدر ہم میں

آسمان اور زمین کا ہے فرق — درد میں اور دردِ پیہم میں

ہجر کی شب ہی وصل کی شب ہے — یعنی رمضان ہے محرم میں

ایک ترتیب ہے پس پردہ — پیچ در پیچ زلفِ برہم میں

رنگ و بو اور دل کشی کے سوا — پھول کا خون بھی ہے شبنم میں

دمِ عیسیٰ ہے معجزہ کس کا — کس کی پاکیزگی ہے مریم میں

بھول جاؤں میں راستہ اے کاش! — زلفِ جاناں کے پیچ اور خم میں

زخم بھرنے لگے ہیں، یاروں نے — کچھ ملا نہ دیا ہو مرہم میں

ہو گیا کون زندۂ جاوید — خون کس کا ہے ساغرِ جم میں

جس سے پوچھو وہی فرشتہ ہے — کیا کوئی آدمی نہیں ہم میں!

میرے مالک! کوئی بشارت دے — دل کی تبدیلیوں کے موسم میں

یہ رہ مستقیم ہے مضطرؔ!
دائرہ ہے جو زلف کے خم میں

چوہدری محمد علی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 87802 میں حافظہ عصبہ ناز

بنت شمشاد احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حافظہ عصبہ ناز۔گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد بٹ والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 حافظ جواد احمد ولد شمشاد احمد بٹ

مسل نمبر 87803 میں شاہد محمود بھٹی

ولد رشید احمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ ڈرائیوری بزنس عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/800000 روپے جس پر قرض 2 لاکھ روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کار ڈرائیوری مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شاہد محمود بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد شیخ حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 87804 میں فرویٰ فرحت

زوجہ فرحت علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 46 گرام مالیتی -/88000 روپے(2) حق مہر-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فرویٰ فرحت۔گواہ شد نمبر 1 امیر احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 ملک محمد محسن سلیم

مسل نمبر 87805 میں کنیز فاطمہ

زوجہ عاشق احمد قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/23008 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کنیز فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 عاشق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 87806 میں ندیم احمد وریاء

ولد حفیظ احمد وریاء قوم وریاء پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسداللہ خان وصیت نمبر 26347۔گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالغفور طور ولد میاں عبدالحق

مسل نمبر 87807 میں فاروق احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ خادم بیت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت خادم بیت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فاروق احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسداللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ہنجراء ولد محمد افضل

مسل نمبر 87808 میں ناصرہ بی بی

زوجہ عبدالواحد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18 بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ناصرہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 علی محمد گرگیز ولد بیڑو خان

مسل نمبر 87809 میں وقاص احمد

ولد غلام رسول قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص احمد۔گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد علی پٹواری۔گواہ شد نمبر 2 غلام رسول والد موصی

مسل نمبر 87810 میں بشیر احمد

ولد حاکم علی قوم جٹ اٹھوال پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3/ایکڑ اندازاً مالیتی -/1050000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد علی۔گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 87811 میں محمد امین

ولد غلام قادر (مرحوم) قوم جٹ اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12/ایکڑ واقع بہوڑو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد امین۔گواہ شد نمبر 1 باسل احمد شاہد ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 احمد نسیم ولد محمد امین

مسل نمبر 87812 میں نوشین سرفراز

زوجہ سرفراز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے(2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نوشین سرفراز گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 عرفان فہیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 87813 میں نعیمہ مقصود

زوجہ مقصود احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن EXT لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے(2) طلائی زیور مالیتی -/330237 روپے(3) ڈیفنس سرٹیفیکیٹ مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نعیمہ مقصود۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد انجم ولد عبدالمجید۔گواہ شد نمبر 2 سہیل رضا ولد رفیق احمد انجم

مسل نمبر 87814 میں ارشد محمود

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارشد محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاہد ولد بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 87815 میں امتہ العزیز ارشد

زوجہ ارشد محمود قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ العزیز ارشد۔گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ارشد

مسل نمبر 87816 میں فضل الرحمٰن ارشد

ولد ارشد محمود قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الرحمٰن ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ

مسل نمبر 87817 میں پرویز احمد بلوچ

ولد محمد رمضان بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزارعہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کچا مکان مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت مزارعہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز احمد بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان بلوچ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ ولد نور محمد (مرحوم)

مسل نمبر 87818 میں شمائلہ سعید بلوچ

زوجہ سعید احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/13300 روپے (3) ہار چاندی 8 تولہ مالیتی -/2800 روپے (4) 2 عدد بکریاں مالیتی -/6400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ سعید بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد بلوچ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 87819 میں سلمٰی صبوح

زوجہ سید شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی انگوٹھی 5 ماشہ مالیتی اندازاً -/8500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی صبوح۔ گواہ شد نمبر 1 سید شبیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ

مسل نمبر 87820 میں افشین مبارک

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشین مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 32951۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 87821 میں محمد یوسف ڈھلوں

ولد خوشی محمد قوم ڈھلوں پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت 1966ء ساکن سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدین مشترکہ مکان 15 مرلے مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (ایک بہن حصہ دار ہے) (2) 6 ایکڑ چاہی زمین مالیتی -/2400000 روپے (3) ساڑھے چار ایکڑ دریا برد زمین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف ڈھلوں۔ گواہ شد نمبر 1 عبید اللہ ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبرور احمد ولد محبوب احمد راجیکی

مسل نمبر 87822 میں انس احمد

ولد بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر حمید طارق ولد عبد الحمید طارق۔ گواہ شد نمبر 2 عمران شہزاد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 87823 میں فضل الحق

ولد منشی عبد الباری (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت 2005ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹس مالیتی -/TK300000 (2) 8 عدد پلاٹس مالیتی -/TK1000000 (3) رہائشی جگہ مالیتی -/TK100000 (4) تالاب مالیتی -/TK50000 (5) رہائشی مکان مالیتی -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK30000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الحق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شہاب الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ابوالخیر

مسل نمبر 87824 میں سید ارسلان احمد

ولد سید قمر سلیمان احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بیت المبارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید قمر سلیمان احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم پرویز وصیت نمبر 21820

مسل نمبر 87825 میں روبینہ خلیل

زوجہ خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر وصیت نمبر 42342۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 87826 میں بشریٰ پروین

زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 780-58 گرام مالیتی -/103130 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی واقع دارالفضل ربوہ -/150000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق لہرا ولد میاں اللہ دتہ

مسل نمبر 87827 میں محمود حسین شاہد

ولد دلبر حسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/27000 روپے (2) موبائل مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود حسین شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر القمر احمد حسنی ولد ڈاکٹر خلیل احمد حسنی۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد حسین ولد دلبر حسین

مسل نمبر 87828 میں فہد وحید

ولد وحید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظہر فرید کالونی صادق آباد شہر ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہد وحید۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد اصغر ولد عبد الحمید۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد والد موصی

مسل نمبر 87829 میں اشعب احمد

ولد خلیل احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشعب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عاطف نواز ولد رانا محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 87830 میں مہوش قمر

زوجہ قمر الزمان قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 2/1 1 مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش قمر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد محمد دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان خاوند موصیہ

مسل نمبر 87831 میں مہوش صلاح الدین

بنت صلاح الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 87832 میں سیدہ خولہ عتیق

زوجہ سید عتیق شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/600000 روپے (2) بینک بیلنس -/10000 روپے (3) شیئرز مالیتی -/15000 روپے (4) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ خولہ عتیق۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 سید عتیق شاہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 87833 میں کوثر مسعود

زوجہ طاہر مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/375000 روپے (2) حق مہر -/40000 روپے (3) رہائشی مکان مالیتی -/7500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر احمد ولد طاہر مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد طاہر مسعود احمد

مسل نمبر 87834 میں منصور الٰہی

ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان رہائشی مالیتی -/8000000 روپے (2) مشترکہ 5 مرلہ مکان مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (والدہ 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) شیئرز کمپنی مالیتی -/5000000 روپے (4) سیونگز مالیتی -/3000000 روپے (5) کار مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/105000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور الٰہی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین احمد ولد قاضی رشید الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ملک نور الدین ولد ملک منیر احمد

مسل نمبر 87835 میں افتخار احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد معین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد ابراہیم ولد عبدالغفور (مرحوم)

مسل نمبر 87836 میں امتہ القیوم

بیوہ منظور احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق منظور ولد منظور احمد

مسل نمبر 87837 میں شبیلا عاصم

زوجہ عاصم سعید چوہدری قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال برگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 39 تولے مالیتی اندازاً -/740000 روپے (2) شیئرز مالیتی -/26000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبیلا عاصم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری صادق علی۔ گواہ شد نمبر 2 صباحت اللہ وصیت نمبر 56289

مسل نمبر 87838 میں مریم وسیم

زوجہ وسیم احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ویو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 26 تولے مالیتی -/485000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے (3) مشترکہ زرعی اراضی 16 1/2 ایکڑ موضع کوٹ جعفر ضلع گوجرانوالہ کا حصہ (3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 صباحت اللہ وصیت نمبر 56289

مسل نمبر 87839 میں شازیہ منیر

بنت منیر احمد قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھوپ سڑی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ناز معلم سلسلہ وصیت نمبر 41987۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد نواب دین

مسل نمبر 87840 میں مصباح کنول

بنت منیر احمد قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھوپ سڑی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح کنول۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ناز معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد نواب دین

مسل نمبر 87841 میں فریدہ منیر

بنت منیر احمد قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھوپ سڑی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ناز معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم

مسل نمبر 87842 میں مسرت بانو

بنت منیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھوپ سڑی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت بانو۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ناز معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد نواب دین

مسل نمبر 87843 میں فاخرہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھوپ سڑی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ناز معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد نواب دین

مسل نمبر 87844 میں محمد ساجد

ولد محمد یوسف قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھوپ سڑی ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ساجد۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ناز معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد دین

مسل نمبر 87845 میں بشریٰ پروین

زوجہ اشفاق احمد بھلر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/24000روپے(2) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/48000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ پروین۔گواہ شدنمبر1 اشفاق احمد بھلر خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 منیر احمد کریم مربی سلسلہ

مسل نمبر 87846 میں وحید ارشد

ولد محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید ارشد۔گواہ شدنمبر1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 87847 میں شمیم اختر

بنت فضل الٰہی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69ر۔ب رحمان پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم اختر۔گواہ شدنمبر1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 قمر الدین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 87848 میں نائلہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ نصیر۔گواہ شدنمبر1 احمد خان منگلا وصیت نمبر 20446۔گواہ شدنمبر2 منیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 87849 میں نبیلہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ بشارت۔گواہ شدنمبر1 فضل احمد بھنڈر ولد رسول بخش بھنڈر۔گواہ شدنمبر2 بشارت احمد والد موصیہ

مسل نمبر 87850 میں روبینہ نصیر

زوجہ نصیر احمد سیال قوم سیال پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیڈیم روڈ سرگودھا شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/540000روپے(2) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ نصیر۔گواہ شدنمبر1 گلزار احمد ملک ولد ملک محمد احمد۔گواہ شدنمبر2 محمود احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 87851 میں نعمان احمد

ولد ندیم احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 18 سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 08-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان احمد۔گواہ شدنمبر1 وسیم احمد ولد محمد شریف۔گواہ شدنمبر2 فخر احمد ولد وسیم احمد

مسل نمبر 87852 میں مقصود احمد

ولد ضیاء الحق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 367ج۔ب جلیانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مقصود الحق۔گواہ شدنمبر1 راشد محمود معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 ضیاء الحق والد موصی

مسل نمبر 87853 میں انعم تحسین

بنت تحسین احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انعم تحسین۔گواہ شدنمبر1 تحسین احمد کھوکھر والد موصیہ۔گواہ شدنمبر2 محدث خلیل وصیت نمبر 43860

مسل نمبر 87854 میں ماسٹر عبدالعزیز

ولد مہر خان قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 15/ایکڑ زرعی اراضی نہری اندازاً مالیتی -/3000000 روپے(2) 25/ایکڑ زرعی اراضی بارانی اندازاً مالیتی -/2250000روپے(3) زیر تعمیر مکان اندازاً مالیتی -/400000روپے(4) مویشی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24500 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/185000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ماسٹر عبدالعزیز گواہ شدنمبر1 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ۔ گواہ شدنمبر2 عبدالرحیم ولد مقصود احمد

مسل نمبر 87855 میں امیراں خاتون

زوجہ ماسٹر عبدالعزیز قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ایک بیگھہ زرعی اراضی از والد اندازاً مالیتی -/100000 روپے(2) بکری ایک عدد اندازاً مالیتی -/3000 روپے(3) حق مہر اداشدہ -/500روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امیراں خاتون۔گواہ شد نمبر1 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 عبدالرحیم

مسل نمبر 87856 میں محمد رمضان

ولد غلام ربانی قوم جوئیہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رمضان۔گواہ شدنمبر1 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 عبدالرحیم ولد مقصود احمد

مسل نمبر 87857 میں نثار خان

ولد محمد رمضان قوم جوئیہ پیشہ زمینداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نثار خان۔گواہ شدنمبر1 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 امان اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 87858 میں سمندر خان

ولد محمد رمضان قوم جوئیہ پیشہ زمینداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سمندر خان۔گواہ شدنمبر1 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 امان اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 87859 میں امان اللہ

ولد عنایت اللہ قوم پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امان اللہ۔گواہ شدنمبر1 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 نثار خان ولد محمد رمضان

مسل نمبر 87860 میں عماد الحسن

ولد گل باز خان قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عماد الحسن۔گواہ شدنمبر1 حافظ طاہر اسلام معلم سلسلہ۔ گواہ شدنمبر2 عبدالرحیم ولد مقصود احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

عید ملن پارٹی واقفین نو

(دارالعلوم غربی صادق ربوہ)

❁ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 6/اکتوبر 2008ء کو واقفین نو حلقہ دارالعلوم غربی صادق کو عید ملن پارٹی کے انعقاد کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ پروگرام مکرم مجیب احمد طاہر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی صادق کی زیر صدارت شروع ہوا۔ مکرم مسعود احمد صاحب سیکرٹری وقف نو محلّہ دارالعلوم غربی صادق نے پروگرام کی تفصیل بتائی تلاوت و نظم کے بعد مکرم رانا خالد احمد صاحب مربی سلسلہ مہمان خصوصی نے والدین اور واقفین نو بچوں کو نصائح سے نوازا۔ اس کے بعد واقفین نو بچوں/بچیوں کے مقابلہ جات علمی و ورزشی منعقد کروائے گئے۔ کل حاضری 106 رہی۔

اس پروگرام کے دوسرے سیشن کا آغاز بعد نماز مغرب مکرم صدر صاحب محلّہ ہی کی زیر صدارت ہوا۔ اس سیشن کے مہمان خصوصی مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ تھے۔ اس پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور نظم کے بعد محترم مہمان خصوصی نے بچوں کو مفید نصائح سے نوازا۔ بعد ازاں تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ بعد ازاں مہمانان اور واقفین نو بچوں کو عشائیہ دیا گیا۔ اس پروگرام کی کل حاضری 84 رہی۔

ولادت

❁ مکرم سہیل شہزاد صاحب مربی سلسلہ حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ماموں زاد بہن مکرمہ زاہدہ صاحبہ زوجہ مکرم طاہر احمد صاحب مقیم جرمنی کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 6/اکتوبر 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور پرنور نے عاشر احمد عطا فرمایا ہے نومولود بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم نذیر احمد صاحب آف نفیس نگر کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب زاہد صدر جماعت نبی سرروڈ ضلع میرپورخاص کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولود کی درازی عمر اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تبدیلی نام

❁ مکرمہ راشدہ بدر احمد صاحبہ بنت مکرم محمد احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں۔

میں نے اپنا نام راشدہ بدر سے تبدیل کر کے راشدہ بدر احمد رکھ لیا ہے لہٰذا آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمد حسین مختار صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم کرامت حسین مختار صاحب بقضائے الٰہی مورخہ 3 ستمبر 2008ء کو حرکت قلب بند ہونے کے باعث بعمر 56 سال جناح ہسپتال کراچی میں اپنے مولائے حقیقی سے جاملے۔ آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے آپ کا جنازہ ربوہ لیجایا گیا اور مورخہ 5 ستمبر کو بعد نماز مغرب بیت مبارک میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ملنسار، مہمان نواز، تہجد گزار غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے والے انسان تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اطفال الاحمدیہ سے لے کر تادم آخر مختلف حیثیتوں میں خدمات سلسلہ بجالانے کی توفیق عطا فرمائی۔ بوقت وفات آپ جماعت احمدیہ اورنگی ٹاؤن میں بطور سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری وقف جدید خدمات کی توفیق پا رہے تھے۔ مرحوم کو اسیر راہ مولیٰ رہنے کی توفیق بھی ملی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 6 بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں شادی شدہ ہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

❁ مکرم برکات احمد منشاء صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے نواسے نعمان عزیز ابن مکرم عمران عزیز صاحب جرمنی نے ساڑھے تین سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ عزیزم مکرم عزیز احمد صاحب جرمنی کا پوتا ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیز کو قرآنی انوار سے بہرہ ور فرمائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل کو توسیع اشاعت وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع ملتان اور مظفرگڑھ کے دورہ پر بھیجا جا رہا ہے احباب جماعت وار اکین عاملہ کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مرسلہ: محمد سلیم شاہد صاحب

علمی جہاد

عالم اسلام کے معروف بھارتی عالم مولانا عبدالوحید خان صاحب تحریر کرتے ہیں۔

امیر شکیب ارسلان نے 75 سال قبل ایک کتاب بعنوان "لماذا تأخر المسلمون وتقدم غيرهم" (مسلمان کیوں پیچھے رہ گئے اور غیر کیوں ان سے آگے نکل گئے) لکھی تھی۔ امیر ارسلان نے اس کا ایک جواب دیا تھا۔ ٹھیک وہی جواب اس زمانے کے تقریباً تمام علماء نے دیا تھا اور وہ جواب یہ تھا کہ مسلمان دوبارہ عروج کی حالت تک پہنچنے کے لئے جہاد کریں۔ امیر شکیب ارسلان نے اپنی کتاب میں مسلمانوں کو جہاد کے لئے ابھارتے ہوئے ایک عربی شاعر کا شعر نقل کیا تھا

تأخرت استبقی الحیاة فلم اجد
لنفسی حیاة مثل ان اتقدما

کہ میں زندہ رہنے کے لئے (میدان جنگ سے) پیچھے رہا۔ لیکن اس میں میں نے اپنے نفس کے لئے کوئی زندگی نہ پائی۔ زندگی تو صرف آگے بڑھنے والوں کے لئے ہے۔

واقعات بتاتے ہیں کہ اس مشورہ کو مسلمانوں نے پوری طرح قبول کیا اور ساری دنیا میں جگہ جگہ مسلح جہاد شروع ہو گیا۔ اس جہاد کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔ مگر بے شمار جانی و مالی قربانیوں کے باوجود اب تک کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ یہ ناکام تجربہ بتاتا ہے کہ یہ مشورہ سراسر غلط تھا۔ مگر عجیب بات ہے کہ لوگ اس قدیم مشورہ کو بار بار دھراتے رہے ہیں مثلاً ایک عربی مجلّہ میں حال ہی میں ایک عرب عالم کا ایک مضمون شائع ہوا ہے۔ اس کا عنوان یہ ہے۔ "الجهاد هو الحل الوحيد" (جہاد ہی مسئلے کا واحد حل ہے)۔

حالانکہ اب لوگوں کو یہ لکھنا اور بولنا چاہئے کہ ہمارا جہاد تو ناکام ہو گیا۔ اب مقصد کے حصول کے لئے دوسری کوئی سی تدبیر کی جائے۔"

"حسن البناء اور سید قطب کے زمانے میں جو عرب راہنما اٹھے ان سب نے جہاد کی باتیں کیں۔ لیکن اب لمبے ناکام تجربے کے بعد عربوں نے سمجھ لیا کہ موجودہ زمانہ میں سب سے زیادہ اہمیت علم کی ہے۔ اب عربوں کا ذہن تیزی سے جہاد علمی کی طرف آرہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ صرف ایک نسل میں صورت حال بالکل بدل جائے گی۔ جو عرب حسن البناء اور سید قطب کو مثالی راہنما سمجھتے تھے، وہ انہیں اجتہادی خطاء کا کیس قرار دے کر فراموش ماضی کے خانہ میں ڈال دیں گے اور پُرامن جدوجہد کے اصول پر اپنے مستقبل کی تعمیر کا نقشہ بنائیں گے۔

(ماہنامہ تذکیر لاہور 9 ستمبر 2004ء ص 38)

جب کوئی عورت پنجوقتہ نماز پڑھتی ہے

❁ ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی عورت پنجوقتہ نماز پڑھتی ہے، رمضان کے روزے رکھتی ہے، اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہے، اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرتی ہے تو اسے کہا جاتا ہے کہ جنت کے جس دروازے سے تو چاہے داخل ہو جا۔

(مسند احمد بن حنبل مسند العشرۃ المبشرۃ بالجنۃ)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

برگساں ہنری

مشہور فرانسیسی فلسفی۔ نوبیل انعام یافتہ

ہنری لوئس برگساں (Henry Louis Bergson) 18/اکتوبر 1859ء کو پیرس فرانس میں پیدا ہوا۔ 1900ء میں کالج ڈی فرانس (College De France) میں فلسفے کا پروفیسر مقرر ہوا اور طویل عرصہ تک پروفیسر رہا۔ اس نے حرکی جوش حیات (حیاتی قوت) اور مزاحم مادے کے درمیان ثنویت پر زور دینے سے رائج الوقت ایجابتی فکر کی مخالفت کی۔ اس نے واضح کیا کہ انسان حرد کے ذریعے مادے کو جانتا ہے مگر اہم بات یہ ہے کہ وہ جدان کے ذریعے یہ معلوم کرتا ہے کہ حیاتی قوت کیسے عمل کرتی ہے۔ نیز وہ زمان کی اصل حقیقت کو دریافت کرتا ہے جو حیاتی تجربے کے اعتبار سے مدت ہے نہ کہ ریاضیاتی ساعتی پیمائش۔

1914ء میں فرنچ اکیڈمی کا رکن منتخب ہوا۔ برگساں نے اپنی فلسفیانہ تصانیف کے صلے میں 1927ء میں ادبیات کا نوبیل پرائز پایا۔ اس کی مشہور تصانیف میں تخلیقی ارتقاء (Creative Evolution) قابل ذکر ہے۔ فرانس پر ہٹلر کے کنٹرول کے بعد برگساں نے اس کی یہ پیشکش ٹھکرا دی کہ تمام یہودی پروفیسروں کو برخاست کر دیا جائے صرف برگساں کو مستثنیٰ قرار دیا جائے اور اس کی ملازمت برقرار رکھی جائے۔

برگساں پہلے پہل "Materialism" کے دبستان فلسفہ کا قائل تھا مگر آخری عمر میں وہ "Idealism" کے دبستان فلسفہ کا معتقد ہو گیا۔ برگساں کے خیال کے مطابق انسانی دماغ دو تھے اور وقت کے بارے میں اس کا فلسفہ یہ تھا کہ "وقت ساکن (Static) نہیں بلکہ متحرک (Dynamic) ہے"۔

برگساں نے 1932ء میں علامہ اقبال سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران دونوں فلسفیوں نے اپنے اپنے خیالات اور نظریات سے ایک دوسرے کو آگاہ کیا۔ 20 ویں صدی کے اس عظیم فلسفی نے 4 جنوری 1941ء کو پیرس میں وفات پائی۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پاکستان کی ہر ممکن مدد کریں گے چینی
وزارت خارجہ کے ترجمان نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ چین پاکستان کو اس کے سنگین ترین مالی بحران سے نکالنے کیلئے جس قدر ممکن ہو سکا اس کی مدد کرے گا۔ چین پاکستان کا دیرینہ دوست ہے۔ چین کو پاکستان کی مشکلات کا پورا احساس ہے۔ چین نے یہ وعدہ صدر آصف علی زرداری کی چینی وزیر اعظم وین جیاباؤ سے عظیم عوامی ہال میں ہونے والی ملاقات میں کیا ہے۔ ملاقات میں پاکستان اور چین کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ چینی وزیر اعظم نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے کردار کو سراہا اور کہا کہ چین پاکستان کے ساتھ سٹریٹجک تعلقات مزید بڑھائے گا۔

جنوبی وزیرستان میں امریکہ کا ایک اور میزائل حملہ 6 افراد جاں بحق
پاکستان کے قبائلی علاقے جنوبی وزیرستان میں پہلی مرتبہ طالبان کمانڈر بیت اللہ محسود کے زیر کنٹرول علاقے میں افغانستان سے مبینہ طور پر امریکی میزائل حملہ ہوا ہے جس میں 6/افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ بی بی سی کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں ایک غیر ملکی بھی شامل ہے۔

مینگورہ' تھانے پر خودکش حملہ' 4 اہلکار جاں بحق 29 زخمی
مینگورہ پولیس سٹیشن پر خودکش حملے میں 4 اہلکار جاں بحق اور 29 زخمی ہو گئے جبکہ 4 اہلکاروں کو یرغمال بنا لیا گیا ہے۔ جاں بحق ہونے والوں میں ایف سی کے دو اور دو پولیس کے اہلکار شامل ہیں جبکہ زخمی ہونے والوں میں 13 پولیس اور 16 ایف سی کے اہلکار شامل ہیں۔ زخمیوں میں سے 3 کی حالت تشویشناک ہے۔ خودکش حملہ آور نے بارود سے بھری گاڑی مینگورہ پولیس سٹیشن سے ٹکرا دی۔ تھانے کے کمروں اور بیرکوں کی چھتیں زمین بوس ہو گئیں۔ طالبان نے خودکش حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

پاکستان اور بھارت کا غلطی سے سرحد پار کرنے والوں کو واپس کرنے کا فیصلہ
پاکستان اور بھارت نے سرحد پر مشترکہ مشقوں کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ غلطی سے سرحد پار کرنے والے پاکستانی اور بھارتی قیدیوں کو 24 گھنٹوں میں رہا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مذاکرات میں پاک بھارت سرحد پر تعمیرات کو حتمی فیصلے تک روکنے کا فیصلہ کیا گیا ہے' اس کے علاوہ بحری حدود کی خلاف ورزی کرنے پر ماہی گیروں کو گرفتاری سے قبل وارننگ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا ہے۔

پاکستان 119 غریب ممالک کی فہرست میں 88 ویں نمبر پر ہے
خوراک ہر انسان کا بنیادی حق ہے لیکن تیسری دنیا کے ممالک میں تقریباً 35 فیصد لوگ خوراک کی کمی کا شکار ہیں جن میں زیادہ تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے۔ پاکستان 119 غریب ممالک میں سے 88 ویں نمبر پر ہے جہاں لوگ خوراک کی شدید کمی کا شکار ہیں پچھلے 6 ماہ میں مہنگائی نے لوگوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے اور لوگ خودکشیوں پر مجبور ہو گئے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 20 ستمبر 2008ء)

برج دبئی، متحدہ عرب کی بلند ترین عمارت
دبئی میں زیر تعمیر عمارت ''برج دبئی'' کو دنیا کی سب سے بڑی عمارت کہا جا رہا ہے۔ یہ دوسری کئی عمارتوں سے کئی گنا زیادہ بڑی ہے۔ یہ اس زمین پر انسان کی بنائی ہوئی سب سے بڑی عمارت ہو گی۔ اس کی تعمیر 21 ستمبر 2004ء کو شروع ہوئی اور امید کی جا رہی ہے کہ یہ ستمبر 2009ء تک مکمل ہو جائے گی۔ یہ عمارت دبئی میں ''ڈاؤن ٹاؤن دبئی'' کے علاقے میں واقع ہے جہاں اس نے 2 کلومیٹر سکوائر کا حصہ گھیرا ہوا ہے۔ برج دبئی کا بجٹ 4 ارب ڈالر ہے۔

مشروبات کا استعمال ہڈیوں کیلئے نقصان دہ
امریکی ماہرین غذائیات نے کہا ہے کہ کولا یا سوڈا مشروبات کثرت سے استعمال کرنے والوں کی ہڈیوں کیلئے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ ہڈیوں کے امراض کے مرکز کے ڈائریکٹر اور یونیورسٹی پروفیسر لارنس نے بتایا کہ کولا مشروبات سے ہڈیوں کے کمزور ہونے کی وجوہات وٹامن ڈی اور کیلشیم کے انجذاب میں کمی، کیفین کی موجودگی اور ان مشروبات میں پایا جانے والا فاسفورک ایسڈ ہو سکتی ہیں۔ انہوں نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ ہڈیوں کو مضبوط اور صحت مند رکھنے کے لئے کیلشیم اور وٹامن ڈی والی خوراک کا استعمال یقینی بنائیں۔

''بدرِ اول'' خلا میں روانہ ہوا
16 جولائی 1990ء کا دن، اس خواہش کی تکمیل کا دن ہے، جو ہر پاکستانی کے دل میں برسوں سے مچل رہی تھی۔ یعنی خلائی ٹیکنالوجی کے حصول کی خواہش جو عوامی جمہوریہ چین کے ژی چنگ سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے چینی راکٹ لانگ مارچ ٹوامی کی کامیابی پرواز کے بعد ہوئی۔ اس راکٹ نے پاکستان ہی نہیں، عالم اسلام میں تیار کردہ پہلا مصنوعی سیارہ ''بدر اول'' خلا میں چھوڑا تھا۔

بدر اول کا ڈیزائن پاکستان کمیشن برائے خلائی و بالا فضائی تحقیق جسے عرف عام میں ''سپارکو'' کہا جاتا ہے' کے ماہرین نے خود ہی تیار کیا تھا۔ یہ تیس ماہرین کی ایک سال کی کڑی محنت کے نتیجے میں تیار ہوا تھا اور پاور سپلائی ٹریکنگ، ٹیلی میٹری اور ٹیلی کمانڈ جیسے کئی نظاموں پر مشتمل تھا اس کی تیاری پر تقریباً ڈھائی کروڑ روپے لاگت آئی تھی۔

بدر اول اگرچہ فروری 1989ء میں ہی تیار ہو گیا تھا لیکن بعض وجوہات کی بنا پر اس کا خلائی سفر ایک سال پانچ ماہ تک التواء میں رہا۔ پھر 16 جولائی 1990ء کا وہ تاریخی دن آیا جب اسے پاکستان کے معیاری وقت کے مطابق صبح 5 بج کر 50 منٹ پر بحرالکاہل میں فلپائن اور تائیوان کے درمیان مدار میں چھوڑا گیا۔ اسی صبح سات بج کر 15 منٹ پر اسے ''سپارکو'' کے لاہور اور کراچی کے زمینی ٹریکنگ اسٹیشنوں پر کامیابی سے دیکھا گیا اور اسے مسلسل آٹھ منٹ تک ٹریک کیا گیا۔

یہ خلا میں پاکستان کا پہلا قدم تھا۔

بدر اول کا وزن 52 کلوگرام تھا۔ یہ ہر 98 منٹ کے بعد زمین کے گرد اپنا چکر مکمل کرتا تھا۔ اس دوران وہ جس مدار پر محو سفر رہا اس کا زمین سے کم سے کم فاصلہ 211 کلومیٹر اور زیادہ سے زیادہ فاصلہ 992 کلومیٹر تھا۔ جبکہ خط استوا پر اس کا زاویہ 28,65 درجے کا ہوتا تھا۔

بدر اول کا تجربہ خاصا کامیاب رہا۔ مصنوعی سیارہ 20/اگست 1990ء تک معلومات فراہم کرتا رہا۔ بعد ازاں یہ خلا کی پہنائیوں میں گم ہو گیا۔

ربوہ میں طلوع و غروب 18۔اکتوبر

طلوع فجر	5:52
طلوع آفتاب	7:11
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس
-/1200 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اعلان داخلہ
تعلیم سے فارغ تمام سٹوڈنٹس کیلئے ہر قسم کے کمپیوٹر کورسز، سپوکن انگلش میں داخلہ جاری ہے۔ نیز نرسری تا انٹرمیڈیٹ کے مضامین کی ٹیوشن کیلئے بھی رابطہ کریں۔
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز دار العلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ
PH:047-6211607,Cell:0345-7561638

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
• English medium of instruction.
• No TOEFL & No ILETS.
• No visa fee & Showing of Bank statement for China.
• Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
• Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
•Geomembrane & Geotextile
•Supply & installation of Internal & External Electrification of all type
•Mechanical Projects.
•Incinerators, Disinfection of Hospitals, Hotels & Resturants.
• Water & Wastewater Treatment Plants
• Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
• Erection of Grid Stations
• Construction Machinery
• Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell## 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk